سندھ آرڈیننس نمبر XXI مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.XXI OF 1993

صوبائی سمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1993

THE PROVINCIAL SMALL CAUSES COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1887 کے ایکٹ IX کی دفعہ 15 کی ترمیم

Amendment of section 15 of Act IX of 1887

3. 1887 کے ایکٹ IX کی دفعہ 27-A کی ترمیم

Amendment of section 27-A of Act IX of 1887

سندھ آرڈیننس نمبر XXI مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.XXI OF 1993

صوبائی سمال کاز کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1993

THE PROVINCIAL SMALL CAUSES COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1993

[27نومبر، 1993]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے صوبائی سمال کاز کورٹس ایکٹ، 1887 میں ترمیم کی جائیگی۔

جیسا کہ سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے صوبائی سمال کاز کورٹس ایکٹ، 1887 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

تمہید (Preamble)

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو صوبائی سمال کاز کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1993 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور 22 اکتوبر، 1993 سے لاگو سمجھا جائیگا۔

1887 کے ایکٹ IX کی دفعہ 15 کی ترمیم

Amendment of section 15 of Act IX of 1887

2. صوبائی سمال کاز کورٹس ایکٹ، 1887 میں، سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے، جس کو بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 15 میں:

(i) ذیلی دفعہ (2) میں، الفاظ ”دو ہزار“ کو الفاظ ”پچیس ہزار“ سے متبادل بنایا جائیگا؛

(ii) ذیلی دفعہ (3) میں، الفاظ ”پانچ ہزار“ کے الفاظ ”پچاس ہزار“ سے متبادل بنایا جائیگا۔

1887 کے ایکٹ IX کی دفعہ 27-A کی ترمیم

Amendment of section 27-A of Act IX of 1887

3. مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ 27-A کی ذیلی دفعہ (1) میں الفاظ ”دو ہزار“ اور الفاظ ”پانچ ہزار“ کے الفاظ ”پچیس ہزار“ اور الفاظ ”پچاس ہزار“ سے ترتیبوار متبادل بنایا جائیگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔